اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ

پڑھتے رہو جو وحی کی گئی ہے تمہاری طرف کتاب، اور پابند رہو نماز کے۔ کہ

الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَ

نماز روکتی رہتی ہے بے شرمی اور ناگوار کام سے۔ اور بیشک اللہ کا ذکر بہت بڑا ہے۔ اور

اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَا تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا

اللہ جانتا ہے جو تم لوگ کرو● اور تم لوگ مت جھگڑو اہل کتاب سے، مگر

بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۖۗ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا

خوبصورت طریقہ سے۔ مگر جس نے اندھیر مچایا ان میں سے، اور کہہ دیا کرو کہ ہم نے مان لیا ہے

بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَاُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ

جو نازل کیا گیا ہے ہماری طرف، اور جو نازل کیا گیا تمہاری طرف، اور ہمارا تمہارا معبود ایک ہے، اور

نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِیْنَ

ہم اسی کے آگے گردن ڈالے ہیں● اور اسی طرح نازل فرمایا ہم نے تمہاری طرف کتاب۔ تو جنہیں ہم

اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰۤؤُلَآءِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا

دے چکے ہیں کتاب، وہ اس کو بھی مانیں۔ اور ان مکہ والوں سے بھی کوئی مان جاتے ہیں اس کو۔ اور نہیں

یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ

انکار کرتے ہماری آیتوں کا، مگر کافر● اور نہیں پڑھا کرتے تھے تم اس کے پہلے کوئی

كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِیَمِیْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ هُوَ

کتاب، اور نہ لکھتے تھے کچھ اپنے ہاتھ سے، کہ اُس وقت تو شک نکالتے باطل والے● بلکہ یہ

اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ

روشن آیتیں ہیں ان کے سینوں میں، جنہیں علم دیا گیا ہے۔ اور نہیں دانستہ انکار کرتے ہماری آیتوں سے،

اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ

مگر ظلم والے● اور بکنے لگے کہ کیوں نہیں اتاری جاتیں ان پر عذاب کی نشانیاں انکے رب کی طرف سے، جواب دو

اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَلَمْ یَكْفِهِمْ

کہ وہ نشانیاں اللہ کے پاس ہیں، اور میں بس صاف صاف ڈر سنانے والا ہوں● کیا انہیں کافی نہیں

أَنَّآ أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۭ إِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً

کہ ہم نے اتاری تم پر کتاب جو پڑھی جاتی ہے ان پر۔ بیشک اس میں یقیناً رحمت

وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ع ۵ ۱

اور نصیحت ہے، انکے لئے جو مانیں● کہہ دو کہ کافی ہے اللہ میرے اور تمہارے

شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

درمیان گواہ۔ وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ اور جو مان گئے

بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ

باطل کو، اور انکار کر دیا اللہ کا، وہی گھاٹے والے ہیں● اور جلدی مچاتے ہیں تم سے

بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ

عذاب کی۔ اور اگر نہ ہوتا اس کا مقرر وقت، تو ضرور آجاتا ان تک عذاب۔ اور ضرور آئے گا

بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ

انکے پاس اچانک، اور وہ بے خبر ہوں گے● جلد بازی کرتے ہیں تم سے عذاب کی۔ اور بلاشبہ

جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ

جہنم گھیرے میں لئے ہے کافروں کو● جس دن ڈھانپ لے گا انہیں عذاب ان کے

فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾

اوپر سے اور ان کے پاؤں تلے سے، اور فرمائے گا، کہ چکھو مزا اپنے کرتوت کا●

يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾

اے میرے وہ بندو! جو مان چکے ہو، بلاشبہ میری زمین لمبی چوڑی ہے، تو مجھی کو معبود مانتے رہو●

كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۣ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ

ہر نفس مزا چکھنے والا ہے موت کا۔۔ پھر ہماری طرف تم لوگ لوٹائے جاؤ گے● اور جو ایمان لائے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ

اور لیاقت کے کام کئے، تو ضرور ہم ٹھکانہ دیں گے انہیں جنت کے بالا خانے، بہہ رہی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾ الَّذِيْنَ

جن کے نیچے نہریں، ہمیشہ رہنے والے اس میں۔ کتنا اچھا ثواب ہے عمل والوں کا● جنہوں نے

صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ

صبر سے کام لیا اور اپنے رب ہی پر بھروسہ رکھیں● اور کتنے جاندار ہیں کہ نہیں اٹھائے

رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٠﴾ وَلَئِنْ

رکھتے اپنی روزی۔ اللہ انہیں روزی دے اور تم کو بھی۔ اور وہی سننے والا علم والا ہے● اور اگر تم

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

سوال کرو ان سے کہ کس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو، اور قابو میں رکھا سورج اور چاند کو،

لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٦١﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

تو ضرور جواب دینگے کہ اللہ، تو پھر کہاں اوندھے جاتے ہیں● اللہ کشادہ کرے روزی جس کی

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٢﴾

چاہے اپنے بندوں سے، اور تنگی کرے جس کی چاہے، بیشک اللہ ہر ایک کا جاننے والا ہے●

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ

اور اگر تم پوچھو ان سے کہ کس نے اتارا آسمان کی طرف سے پانی، پھر زندہ فرمادیا اس سے زمین کو

مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

اس کے مرجانے کے بعد، ضرور کہہ دیں گے کہ اللہ۔ بولو، 'الحمدللہ'۔ بلکہ ان کے بہتیرے

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ ع ۱۲ ۲

عقل نہیں رکھتے● اور نہیں ہے یہ دنیا والی زندگی مگر کھیل کود۔ اور بیشک

الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٤﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا وقف لازم

آخرت والا گھر، وہی زندگی ہے۔۔۔ اگر وہ جان سکتے● تو جہاں سوار

فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ

ہوئے کشتی میں، پکارنے لگے اللہ کو، اخلاص رکھتے ہوئے اسکے ساتھ عقیدہ کا۔۔ پھر جب بچالایا انہیں

اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۙ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۣ

خشکی کی طرف، اب وہ شریک بنانے لگے● تاکہ ناشکری کریں جو ہم نے دیا انہیں، اور اسے برتیں۔۔

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ

تو جلد خمیازہ جان ہی لیں گے● کیا انہیں سوجھا نہیں، کہ ہم نے بنا رکھا ہے حرم کو امن کی جگہ، اور اچک لئے جاتے ہیں

النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾

لوگ ان کے اردگرد کے۔ تو کیا باطل تو مانیں، اور اللہ کی نعمت کی ناشکری ہی کرتے رہیں●

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ

اور اس سے زیادہ اندھیر والا کون، جو گڑھے اللہ پر جھوٹ، یا جھٹلائے حق،

لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِيْنَ

جب وہ پاس آجائے۔ کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانہ کافروں کا● اور جنہوں نے

جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾ ع ۴

جھیلا ہماری راہ میں، تو ضرور ہم راہ دینگے انہیں اپنی۔ اور بیشک اللہ یقیناً اخلاص والوں کے ساتھ ہے●

سُوْرَةُ الرُّوْمِ ۳۰ مَكِّيَّةٌ ۸۴ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۶۰ رُكُوْعَاتُهَا ۶

سورۂ روم مکیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۶۰ رکوع ۶

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِىْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ

الم● ہار گئے رومی● قریب کی زمین میں، اور وہ اپنی ہار کے بعد

سَيَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾ فِىْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ

جلد جیتیں گے● چند سال میں۔۔۔ اللہ ہی کا حکم ہے پہلے اور

بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ

پیچھے۔ اور اس دن خوش ہو جائیں گے ایمان والے● اللہ کی مدد سے۔ وہ مدد فرمائے جس کی

يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ

چاہے۔ اور وہ غلبہ والا رحم والا ہے● اللہ کا وعدہ۔ نہ خلاف کریگا اللہ اپنے وعدے کا۔

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ

لیکن بہتیرے لوگ بے علم ہیں● وہ لوگ جانتے ہیں دنیاوی زندگی کے

الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِىْٓ

ظاہر حال کو، اور آخرت سے وہ سب لوگ غافل ہیں● کیا انہوں نے نہیں سوچا

اَنْفُسِهِمْ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا

اپنے دلوں میں۔۔ کہ نہیں پیدا فرمایا اللہ نے آسمانوں اور زمین کو، اور جو کچھ ان کے

بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ

درمیان ہے مگر درست، اور مقرر میعاد کیلئے، اور بیشک بہتیرے لوگ اپنے رب کے ملنے سے

لَكٰفِرُوْنَ ۝٨ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

انکار کرنیوالے ہیں● کیا انہوں نے سیر نہ کی زمین میں، کہ دیکھیں کہ کیسا ہوا

عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا

انجام ان سے پہلوں کا۔ تھے وہ ان سے زیادہ زور میں، اور انہوں نے

الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

زمین توڑی، اور اس کو بسایا تھا اس سے زیادہ جو انہوں نے بسایا ہے، اور لائے تھے انکے پاس انکے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

نشانیاں، تو اللہ، نہیں تھا کہ ظلم کرتا ان پر، لیکن ہاں وہ اپنے اوپر خود

يَظْلِمُوْنَ ۝٩ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓآٰى اَنْ

ظلم کرتے تھے● پھر ہو گیا انجام ان کا، جنہوں نے خوب برائی کی، کہ

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠ ع اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ١٠/٤

جھٹلانے لگے اللہ کی آیتیں، اور ان سے ٹھٹھے کرتے تھے● اللہ ابتدا فرمائے خلق کی،

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝١١ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ

پھر دوبارہ لائیگا اس کو، پھر اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے● اور جس دن کھڑی ہو جائے گی قیامت، تو مایوس ہونگے

الْمُجْرِمُوْنَ ۝١٢ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا

مجرم لوگ● اور نہ رہے انکے لئے ان کے معبودوں سے، کوئی سفارش والے۔ اور وہ

بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝١٣ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝١٤

خود اپنے معبودوں کے منکر ہو گئے● اور جس دن قائم ہو گی قیامت، تو اس دن سب الگ الگ ہو جائینگے●

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِىْ رَوْضَةٍ

تو جو ایمان لا چکے اور صلاحیت کے کام کئے، تو وہ جنت کی کیاری میں ہیں، وہ خوش

يُّحْبَرُوْنَ ۝١٥ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ

کئے جائینگے● اور جنہوں نے نہ مانا، اور جھٹلایا ہماری آیتوں کو، اور آخرت

الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ

کے ملنے کو، تو وہ سب عذاب میں دھر لئے جائینگے● تو پاکی ہے اللہ کی

حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ

جس وقت تم لوگ شام کرو، اور جس وقت صبح کرو● اور اسی کی حمد ہے آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

اور زمین میں، اور سرِ شام، اور جب دوپہر کرو● وہ نکالے زندہ کو

الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ

مردہ سے، اور نکالے مردہ کو زندہ سے، اور جلادے زمین کو اس کے

مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ ع وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ۲۶ ع ۵

مرنے کے بعد۔ اور اسی طرح تم لوگ بھی نکالے جاؤ گے● اور اسکی نشانیوں سے ہے کہ پیدا فرمایا تمہیں

تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ

مٹی سے، پھر اب تم چہرے مہرے والے ہو، پھیلتے جاتے ہو● اور اس کی نشانیوں سے ہے کہ پیدا

لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ

فرمایا تمہارے لئے، تمہیں سے جوڑے، کہ آرام پاؤ ان کی طرف۔ اور کر دیا تمہارے درمیان

مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ

محبت اور رحمت۔ بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں انکے لئے جو سوچیں● اور

مِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ

اس کی نشانیوں سے ہے پیدا فرمانا آسمانوں اور زمین کو، اور جدا جدا ہونا تمہاری زبانوں

وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ

اور رنگتوں کا۔ بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں جاننے والوں کیلئے● اور اس کی نشانیوں سے ہے

مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ

تمہارا سونا، رات اور دن، اور تمہارا تلاش کرنا اس کے فضل کو۔ بیشک اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ

ضرور نشانیاں ہیں انکے لئے جو گوش ہوش رکھتے ہوں● اور اس کی نشانیوں سے ہے کہ دکھاتا رہتا ہے تمہیں بجلی،

خَوْفًا وَّطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيِ بِهِ الْاَرْضَ

ڈراتی اور لالچ لگاتی، اور اتارتا ہے آسمان کی طرف سے پانی، تو زندہ کر دیتا ہے اس سے زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْ

اسکے مرنے کے بعد۔ بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں انکے لئے جو عقل رکھتے ہیں● اور اس کی

اٰيٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ

نشانیوں سے ہے یہ، کہ قائم ہیں آسمان و زمین اس کے حکم سے۔ پھر جہاں اس نے ایک پکار تمہیں

دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَاۤ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي

پکارا۔ زمین سے، فوراً تم نکل پڑو گے● اور اسی کا ہے جو

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا

آسمانوں میں ہیں اور زمین میں۔ سب اس کے فرماں بردار ہیں● اور وہی ہے جو ابتدا فرماتا ہے

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى

خلق کی، پھر دوبارہ لائیگا انہیں، اور یہ زیادہ آسان ہے اس پر۔ اور اسی کی شان بلند و بالا ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ضَرَبَ لَكُمْ ع ۳ ۸ ۶

آسمانوں اور زمین میں۔ اور وہ غلبہ والا حکمت والا ہے● ایک تمہاری ضرب

مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ

المثل بنائی خود تمہیں سے، کہ کیا تمہارا کوئی زیردست غلاموں سے، کوئی

شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ

شریک ہے، اس مال میں جو ہم نے تمہیں دے رکھا ہے، کہ تم اس میں برابر برابر ہو، ان سے ڈرتے رہتے ہو، جیسے اپنوں

اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ

سے تمہارا ڈرنا ہے۔ اس طرح ہم مفصل بیان کرتے ہیں آیتوں کو انکے لئے جو عقل سے کام لیں● بلکہ پیچھے لگ گئے

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ

ظالم لوگ اپنی خواہشوں کے، بے جانے بوجھے۔ تو کون راہ دے اسے جسے بے راہ رکھا

اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ

اللہ نے، اور نہیں ہے ان کا کوئی مددگار● تو سیدھا اپنا رخ رکھو فرماں برداری کیلئے یکسو ہو کر۔

فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَا ؕ لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ

اللہ کی فطرت، جس پر پیدا فرمایا لوگوں کو، نا قابلِ تبدیل ہے اللہ کا بنایا۔

ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ ۙ۬ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ۙ

یہی ہے سیدھا دین۔ لیکن بہتیرے لوگ نہیں جانتے●

مُنِیْبِیْنَ اِلَیْهِ وَاتَّقُوْهُ وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ

اس کی طرف جھکتے ہوئے اور اسے ڈرو، اور پابندی کرتے رہو نماز کی، اور نہ ہو کبھی

الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۳۱﴾ۙ مِنَ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِیَعًا ؕ

شرک کرنیوالوں سے● ان لوگوں سے جنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اپنا دین، اور ہو گئے شیعہ شیعہ۔

كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَیْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ

ہر گروہ جو ان کے نزدیک ہے، اسی سے خوش ہیں● اور جب چھو گیا لوگوں کو نقصان، تو

دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِیْبِیْنَ اِلَیْهِ ثُمَّ اِذَاۤ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً

پکارنے لگے اپنے رب کو رجوع کرتے اس کی طرف، پھر جب چکھا دیا انہیں اپنی طرف سے رحمت کو،

اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ یُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ۙ لِیَكْفُرُوْا بِمَاۤ اٰتَیْنٰهُمْ ؕ

تو اب ان کا ایک فریق اپنے رب سے شرک کرنے لگا● تاکہ ناشکری کریں جو ہم نے انہیں دے رکھا ہے۔

فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَیْهِمْ سُلْطٰنًا

تو برت لو۔۔۔ کہ جلد انجام جان لوگے● یا ہم نے اتاری ہے ان پر کوئی

فَهُوَ یَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ یُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِذَاۤ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً

سند، کہ وہ بتاتی ہے جو وہ شریک بناتے تھے● اور جب چکھایا ہم نے لوگوں کو رحمت، تو

فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَیِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْهِمْ اِذَا

خوش ہو گئے اس سے۔ اور اگر لگی انہیں برائی، بسبب اس کے جو پہلے کر رکھا ہے ان کے ہاتھوں نے، تو

هُمْ یَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ

اب وہ ناامید ہیں● کیا نہیں دیکھا انہوں نے، کہ بلاشبہ اللہ کشادہ فرماتا ہے روزی جس کی چاہے،

وَیَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى

اور تنگ کرتا ہے۔ بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں انکے لئے جو مانیں● تو دیا کرو قرابت دار کو

حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ

اس کا حق اور مسکین کو اور مسافر کو۔ یہ بہتر ہے انکے لئے جو

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَآ اٰتَيْتُمْ

چاہتے ہیں اللہ کا کرم۔ اور یہی لوگ کامیاب ہیں● اور جو تحفہ کی چیز تم لوگوں نے دی

مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ

بڑھنتی کو، کہ بڑھ جائے دینے والے کا مال، تو نہ بڑھنتی ہوگی اللہ کے یہاں۔ اور جو چیز

اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

خیرات کو دو، چاہتے ہوئے اللہ کا کرم، تو وہی ہیں

الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ

دونا کرنے والے● اللہ ہے جس نے پیدا فرمایا تمہیں، پھر روزی دی تمہیں، پھر مارے گا تمہیں،

ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ

پھر جلائے گا تمہیں۔ کیا تمہارے بنائے شریک میں کوئی ہے، جو کر سکے ان میں سے

شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ع ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي ۴۱

کچھ؟ پاکی ہے اسکی، اور بلند و بالا ہے ان سے، جن کو شریک بناتے ہو● پھیل گئی گڑبڑ،

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ

خشکی و تری میں، بسبب اس کے جو کمایا لوگوں کے ہاتھوں نے، تا کہ چکھا دے مزہ انہیں کچھ اس کا،

الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

جو کرتے رہے، کہ وہ باز آئیں● کہہ دو کہ سیر کرو زمین میں،

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ

تو دیکھو کہ کیسا ہوا انجام ان کا، جو پہلے ہوئے۔ ان کے بہتیرے

مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ

مشرک تھے● تو اپنا رخ سیدھا رکھو سیدھے دین کیلئے، قبل اس کے کہ

يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾ مَنْ

آئے وہ دن، جسے ٹلنا نہیں ہے اللہ کی طرف سے، اس دن سب پھٹ چھنٹ جائینگے● جس نے

كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾

نہ مانا، تو اس پر اسکا کفر ہے۔ اور جس نے لیاقت کے کام کئے، تو اپنے لئے وہ سامان شروع کرتے ہیں●

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ

تا کہ ثواب دے جو ایمان لائے، اور کرنے کے کام کئے اپنے فضل سے۔ بیشک وہ

لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ

نہیں پسند فرماتا انکار کرنیوالوں کو● اور اس کی نشانیوں سے ہے کہ چلا دیتا ہے ہواؤں کو خوش خبری دیتی،

وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا

اور تا کہ چکھا دے تمہیں اپنی رحمت سے، اور تا کہ رواں ہوں کشتیاں اسکے حکم سے، اور تا کہ تلاش کرو

مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

اس کا فضل، اور شکر گزار ہو جاؤ● اور بیشک بھیجا ہم نے تم سے پہلے

رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَاۗءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ

رسولوں کو ان کی قوم کی طرف، تو وہ لائے انکے پاس روشن نشانیاں، تو بدلہ لیا ہم نے ان سے جنہوں

اَجْرَمُوْا ۭ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ

نے جرم کیا۔ اور ہمارے ذمہء کرم پر ہے ماننے والوں کی مدد کرنا● اللہ ہے جو چلاتا ہے

يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَاۗءِ كَيْفَ

ہواؤں کو، پھر وہ اٹھاتی ہیں بادل، پھر پھیلا دیتا ہے اس کو آسمان میں جس طرح

يَشَاۗءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ

چاہے، اور کر دیتا ہے اس کے ٹکڑے ٹکڑے، تو دیکھتے ہو کہ نکلتا ہے اس کے اندر سے مینہ۔ تو جب

اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

پہنچا دیا اسے جس کو چاہا اپنے بندوں سے، تو اب وہ خوشی مناتے ہیں●

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾

گو وہ تھے، قبل اس کے کہ اتارا جائے ان پر، پیشتر سے ناامید●

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ

تو دیکھو اللہ کی رحمت کے فائدوں کو، کیسا زندہ کر دیتا ہے زمین کو اس کی موت کے بعد۔

إِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾ وَلَئِنْ

بیشک وہ ضرور مُردوں کو جلانے والا ہے اور وہ ہر چاہے پر قدرت رکھتا ہے● اور اگر

اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿٥١﴾

چلائی ہم نے ہوا، پھر دیکھ لیا انہوں نے اس کے سبب رنگین کھیتی، تو ضرور ہو گئے اسکے بعد ناشکرے●

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا

کہ بلاشبہ تم نہیں کان دے سکتے ان مُردوں کو، اور نہ پیغام سننے کے قابل کر سکو ان بہروں کو، جب انہوں نے

مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٢﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ

رخ پھیر لیا پیٹھ دکھا کر● اور نہیں ہے تمہارے ذمہ ان اندھوں کو راہ دینا انکی بے راہی سے۔ تم نہیں سناتے

اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٥٣﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ع ۱۳ ۵

مگر جو مانیں ہماری آیتوں کو، پھر وہ نیاز مندی والے ہیں● اللہ ہے جس نے پیدا کیا تمہیں

مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ

کمزور، پھر دیا کمزوری کے بعد زور، پھر دی زور

بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿٥٤﴾

کے بعد کمزوری اور بڑھاپا۔ پیدا کرے جو چاہے۔ اور وہی علم والا قدرت والا ہے●

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ

اور جس دن قائم ہوگی قیامت، قسم کھائیں گے مجرم لوگ۔۔ کہ نہیں رہے تھے مگر

سَاعَةٍ ۭ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

گھڑی بھر اسی طرح یہ اوندھے جاتے تھے● اور بتایا جنہیں دیا گیا ہے علم

وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۚ فَهٰذَا

و ایمان، کہ بیشک تم رہے اللہ کے لکھے میں اٹھنے کے دن تک۔ تو یہ

يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَيَوْمَىِٕذٍ لَّا يَنْفَعُ

اٹھنے کا دن ہے، لیکن تم لوگ نہیں جانتے تھے● تو آج کے دن نہ نفع دے گا،

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَلَقَدْ

جنہوں نے اندھیر مچا رکھا تھا ان کا کوئی بہانہ، اور نہ اب توبہ کرائے جائیں گے● اور بیشک

ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ

بیان کردی ہم نے لوگوں کیلئے اس قرآن میں ہر طرح کی کہاوت۔ اور اگر لے آئے

جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾

تم انکے پاس کوئی نشانی، تو ضرور کہیں گے جنہوں نے کفر کر رکھا ہے، کہ تم بس باطل والے ہو●

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾ فَاصْبِرْ

اسی طرح چھاپ لگا دیتا ہے اللہ، ان کے دلوں پر، جو بے علم ہیں● تو صبر کرو۔

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع ۴ ۷ ۹

بیشک اللہ کا وعدہ درست ہے۔ اور نہ بے برداشت بنا سکیں تمہیں، جو یقین نہیں رکھتے●

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ ۳۱ مَكِّيَّةٌ ۵۷ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۳۴ رُكُوْعَاتُهَا ۴

سورۂ لقمان مکیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۳۴ رکوع ۴

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾

الم● یہ آیتیں ہیں حکمت والی کتاب کی● ہدایت و رحمت مخلصوں کیلئے●

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

جو پابندی کریں نماز کی، اور دیں زکوٰۃ۔ اور وہ آخرت پر

يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

یقین رکھیں● وہی ہیں ہدایت پر اپنے رب کی طرف سے، اور وہی ہیں

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ

کامیاب● اور کچھ لوگوں میں وہ ہے، جو مول لے غفلت میں ڈالنے والی بات، تاکہ بہکا دے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

اللہ کی راہ سے نادانی سے۔ اور بنا لے اُسے مذاق۔ انہیں کیلئے عذاب ہے

مُّهِيْنٌ ﴿۶﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا

رسوا کرنیوالا● اور جب تلاوت کی جائیں اس پر ہماری آیتیں، تو اس نے منہ پھیر لیا بڑائی کی ڈینگ لیتا، گو جیسے اسے سنا

كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ہی نہیں، گویا اسکے کانوں میں ٹینٹ ہے۔ تو مژدہ دے دو اسے دکھ والے عذاب کا● بیشک جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝٨ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ

اور لیاقت کے کام کئے، انہیں کیلئے ہیں عیش کے باغ● ہمیشہ رہنے والے اس میں۔ اللہ کا وعدہ بالکل

حَقًّا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٩ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَ

ٹھیک۔ اور وہی عزت والا حکمت والا ہے● پیدا فرمایا آسمانوں کو بغیر کھمبے کے، تم لوگ دیکھ رہے ہو، اور

اَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ

ٹھونک دیا زمین میں پہاڑوں کے لنگر، کہ کہیں ہل جائے تم کو لے کر، اور پھیلا دیا اس میں ہر قسم کے

دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝١٠

جانور۔ اور اتارا ہم نے آسمان کی طرف سے پانی، تو اگا دیا ہم نے اس میں ہر قسم کے عمدہ جوڑے●

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِىْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ

یہ اللہ کا پیدا کیا ہوا ہے، تو تم لوگ مجھے دکھا دو، کہ کیا پیدا کیا انہوں نے جو اس کے فرضی مقابل ہیں؟ بلکہ

الظّٰلِمُوْنَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝١١ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ ع ۱۱

ظالم لوگ کھلی گمراہی میں ہیں● اور بیشک دی ہم نے لقمان کو حکمت، کہ

اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ

شکر ادا کرو اللہ کا۔ اور جو شکر ادا کرے، تو وہ شکر ادا کرتا ہے اپنے بھلے کو۔ اور جس نے ناشکری کی، تو بلاشبہ اللہ،

غَنِىٌّ حَمِيْدٌ ۝١٢ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَىَّ لَا

بے پرواہ حمد والا ہے● اور جب کہا لقمان نے اپنے بیٹے کو، اور وہ اسے نصیحت کر رہے تھے، کہ میرے بیٹے مت

تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝١٣ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ

شریک ٹھہرانا اللہ کے ساتھ۔۔ بیشک شریک ٹھہرانا یقیناً بڑا اندھیر ہے● اور تاکید فرمائی ہم نے انسان کو

بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِىْ عَامَيْنِ

اسکے ماں باپ کے حق میں، پیٹ میں رکھا اس کی ماں نے کمزوری پر کمزوری سہتی ہوئی، اور اس کا دودھ چھوٹنا دو برس میں

اَنِ اشْكُرْ لِىْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ اِلَىَّ الْمَصِيْرُ ۝١٤ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ

ہے، کہ شکر گزار رہو میرے اور اپنے ماں باپ کے، میری ہی طرف پھر آنا ہے● اور اگر دباؤ ڈالیں تم پر، اس پر کہ

تُشْرِكَ بِىْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِى

شریک بناؤ میرا جس کا تمہیں کچھ علم نہیں، تو مت کہا مانو ان کا، اور ان کا ساتھ دو

الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۚ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ

دنیا میں اچھی طرح سے۔ اور تقلید کرو اس شخص کے طریقہ کی، جس نے رجوع کیا میری طرف، پھر میرے ہی طرف تم

فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ

لوگوں کا لوٹنا ہے، تو بتادوں گا میں تم کو جو تم کرتے تھے● اے میرے بیٹے! بلاشبہ اگر کرتوت رائی

مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ

کے دانے برابر ہو، پھر وہ ہو کسی پتھر میں، یا آسمانوں میں، یا زمین میں، لے آئے گا

بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ

اسے اللہ۔ بیشک اللہ ہر باریک کا جاننے والا باخبر والا ہے● اے میرے بیٹے پابندی رکھو نماز کی، اور حکم دو

بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ

نیکی کا، اور روکو برائی سے، اور صبر کرو اس پر جو مصیبت آئے تمہاری۔ بیشک یہ

مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ

حوصلے کے کام ہیں● اور مت بے رخی کرنا لوگوں سے، اور نہ چلنا

فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ وَاقْصِدْ

زمین میں اِترا کر۔ بیشک اللہ نہیں پسند فرماتا کسی اِترانے والے، ڈینگ مارنے والے کو● اور میانہ روی

فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ

رکھو اپنی چال میں، اور پست رکھا کرو اپنی آواز۔ بیشک سب سے زیادہ ناگوار آواز یقیناً گدھے کی

الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾ ع اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ع ۲ ۸ ۱۱

آواز ہے● کیا تم لوگوں نے نہیں دیکھا، کہ بلاشبہ اللہ نے قابو میں کر دیا تمہارے، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں

وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۭ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ

ہے، اور بھرپورا تارا تم پر اپنی ظاہر و باطن نعمتوں کو۔ اور انہیں لوگوں میں وہ ہے، کہ جھگڑتا ہے

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ

اللہ کے بارے میں، نہ علم اور نہ ہدایت، اور نہ کوئی روشن کتاب● اور جب کہا گیا انہیں، کہ

اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ

پیروی کرو اُسکی، جسے اتارا اللہ نے، بولے کہ ہم پیروی کرتے ہیں جس پر پایا ہم نے اپنے باپ دادوں کو۔

اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ يُّسْلِمْ

کیا گو شیطان بلا رہا ہو انہیں جہنم کے عذاب کی طرف ● اور جو جھکا دے

وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَ

اپنا رخ اللہ کی طرف، اور وہ مخلص ہے، تو اس نے تھام لیا مضبوط کڑی کو۔ اور

اِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

اللہ ہی کی طرف ہے سارے کاموں کا انجام ● اور جس نے کفر کیا، تو نہ رنجیدہ کرے تمہیں اسکا کفر۔ ہمارے ہی طرف

فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ

انکا لوٹنا ہے، پھر بتا دینگے ہم جو انہوں نے کر رکھا ہے۔ بیشک اللہ جانتا ہے سینے والی بات کو ● برتنے دیتے ہیں

قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ

ہم انہیں کچھ، پھر بیتاب کر دینگے ہم انہیں سخت عذاب کی طرف ● اور اگر تم نے پوچھا ان سے کہ کس

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ

نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو، تو ضرور جواب دینگے کہ اللہ۔ کہو، کہ "الحمد للہ"۔ بلکہ

اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

ان کے بہتیرے بے علم ہیں ● اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ بیشک اللہ ہی

هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ

بے پرواہ حمد والا ہے ● اور اگر بلاشبہ جو کچھ زمین میں ہیں درخت، قلم ہوں، اور

الْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ

سمندر روشنائی ہو ان کی، ایک کے پیچھے سات سمندر، تو بھی نہ ختم ہوں اللہ کے کلمے۔ بیشک

اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ

اللہ عزت والا حکمت والا ہے ● نہیں ہے تم سب کا پیدا کرنا اور تم سب کو اٹھانا، مگر جیسے ایک جان کا۔ بیشک

اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ

اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے ● کیا تم نے نہیں دیکھا، کہ بیشک اللہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں، اور داخل کرتا

النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۙ كُلٌّ يَّجْرِىْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ

رہتا ہے دن کو رات میں، اور قابو میں رکھا سورج اور چاند کو۔ ہر ایک چل رہا ہے میعاد

مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ

مقرر تک، اور بیشک اللہ، جو تم لوگ کرو اس سے باخبر ہے● یہ اس لئے کہ اللہ ہی

الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ

حق ہے، اور بیشک جسکی وہ لوگ دہائی دیتے ہیں اللہ کے خلاف، باطل ہے۔ اور بیشک اللہ ہی بلند بڑائی

الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ ع ۱۱ ۱۲

والا ہے● کیا نہیں دیکھا تم نے کہ کشتیاں چلتی ہیں دریا میں اللہ کے کرم سے، تاکہ دکھادے

مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا غَشِيَهُمْ

تمہیں اپنی کچھ نشانیاں، بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں ہر صبر کرنیوالے شکر گزار کیلئے● اور جہاں چھاپ لیا

مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى

انہیں موج نے مثل سائبان کے، تو پکارنے لگے اللہ کو نرے اللہ کے ہو کر عقیدہ میں۔۔ پھر جب بچالیا انہیں

الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾

خشکی کی طرف، تو کوئی ہے کہ اعتدال پر ہے۔ اور نہیں انکار کرتا ہماری آیتوں کا، مگر سارے بدعہد ناشکرے●

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ

اے لوگو! ڈرو اپنے رب کو، اور خوف کرو اس دن کا، کہ نہ کام آئے گا باپ

وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

اپنے بچہ کے۔ اور نہ کوئی بچہ ہی کام آئے اپنے باپ کے کچھ۔ بیشک اللہ کا وعدہ درست ہے،

فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ اِنَّ

تو نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں دنیا والی زندگی۔۔ اور نہ دھوکا دے سکے تمہیں اللہ کے بارے میں پکا دھوکے باز، شیطان●

اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ

بیشک اللہ کو ہے قیامت کا علم۔ اور وہ اتارے مینہ کو۔ اور وہ جانے جو کچھ ماؤں کے پیٹ میں ہے۔

وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ

اور نہیں اٹکل رکھتا کوئی، کہ کیا کمائے گا کل۔ اور نہ قیاس کر سکے کوئی،

بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾ ع ۱۲ ۱۳

کہ کس زمین میں مرے گا۔ بیشک اللہ جاننے والا بتانے والا ہے●

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ ۳۲ مکیۃ ۷۵ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰیاتہا ۳۰ رکوعاتہا ۳

سورۂ سجدہ مکیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۳۰ رکوع ۳

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾ اَمْ

الم● کتاب کا نازل فرمانا، اس میں کوئی شک نہیں، کہ رب العٰلمین کی طرف سے ہے● یا کہتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ

یہ لوگ کہ گڑھ لیا ہے اسے۔ بلکہ وہ ٹھیک ہے تمہارے رب کی طرف سے، تاکہ ڈر سناؤ اس قوم کو، کہ نہیں آیا

مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ

ان کے پاس کوئی ڈرانے والا تم سے پہلے، کہ وہ راہ پالیں● اللہ ہے جس نے پیدا فرمایا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

آسمانوں اور زمین کو، اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں، پھر توجہ کی عرش

الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾

پر۔ نہیں ہے تمہارا اس سے الگ رہ کر کوئی یار نہ سفارشی۔ تو کیا سوچتے نہیں ہو؟●

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاۗءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ

وہ تدبیر فرماتا ہے ہر امر کی آسمان سے زمین تک، پھر بڑھ چلیں گے وہ اس کی طرف اس دن میں،

مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۵﴾ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

کہ جسکی مقدار ہزار سال ہے، جس قاعدہ سے تم شمار کرتے رہتے ہو● یہ ہے چھپے اور کھلے کا جاننے والا،

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۶﴾ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ

عزت والا رحم والا● جس نے خوب بنایا ہر چیز کو جسے پیدا فرمایا، اور شروع کیا

الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۸﴾

انسان کی پیدائش کو مٹی سے● پھر کر دیا اس کی نسل کو ذلیل پانی کے جوہر سے●

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

پھر سڈول کیا اسے، اور پھونکا اس میں اپنی روح، اور دیا تمہیں کان اور آنکھیں

وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ

اور دل۔ کتنا کم تم لوگ شکر گزار ہو● اور بول دیئے، کہ "کیا جب ہم کھو گئے مٹی میں"،

ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾ قُلْ

تو کیا نئے سرے سے پیدائش میں آئینگے؟" بلکہ وہ اپنے رب کے ملنے سے انکاری ہیں● کہہ دو، کہ

يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع

"تمہاری زندگی پوری کردیگا موت کا فرشتہ، جو مسلط کیا گیا ہے تم پر، پھر اپنے رب ہی کی طرف لوٹائے جاؤ گے"●

وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَاۤ

اور اگر کہیں دیکھو کہ جب مجرم لوگ اپنا سر جھکائے ہیں اپنے رب کے یہاں، کہ پروردگارا

اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ شِئْنَا

ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا، اب دوبارہ بھیج دے ہمیں، کہ ہم کریں نیک کام، بلاشبہ ہم یقین والے ہوگئے● اور اگر ہم

لَاٰتَیْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ

چاہتے، تو ضرور دے دیتے ہر ایک کو اسکی راہ، لیکن بات ٹھیک ہوچکی میری طرف سے، کہ ضرور بھر دوں گا جہنم کو

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ

جنات اور انسان سب سے● تو چکھو، جو بھلا دیا تھا تم لوگوں نے اپنی اس دن کی

هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا

حاضری کو۔ بلاشبہ ہم نے بھی تمہاری بھول کی سزا دی، اور چکھا کرو ہمیشہ کے عذاب، جو کرتوت کرتے تھے● بس

یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ

مانتے ہیں ہماری آیتوں کو وہی، جنہیں جب یاد دلائی گئی انکی، تو گر پڑے سجدہ کرتے ہوئے، اور پاکی بیان کی اپنے

رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ السجدة تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

رب کی حمد کے ساتھ، اور وہ بڑا نہیں بنتے● الگ رہتے ہیں ان کے پہلو خواب گاہوں سے،

یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۪ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ

دہائی دیتے ہیں اپنے رب کی ڈر تے اور امید رکھتے۔ اور اُس سے جو ہم نے دے رکھا ہے انہیں خرچ خیرات کرتے ہیں● تو

نَفْسٌ مَّاۤ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ

کوئی نہ جانے کہ کیا چھپا رکھی گئی ہے انکے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک۔ ثواب ان کے اعمال کا● تو کیا جو

كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا یَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ

مان گیا، ایسا ہے جیسا نافرمان؟ وہ برابر نہیں ہیں● کہ جو مان گئے اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۚ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾

لیاقت والے کام کئے، تو انکے لئے ٹھکانے کے باغ ہیں۔ مہمان داری میں، جو وہ عمل کرتے تھے●

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ

اور جس نے نافرمانی کی، تو ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ جب انہوں نے چاہا کہ نکل جائیں اس سے،

اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ

پلٹ دیئے گئے اسی میں، اور کہہ دیا گیا انہیں، کہ چکھتے رہو جہنم کا عذاب، جس کو تم

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ

جھٹلاتے تھے● اور ضرور چکھائیں گے ہم انہیں کچھ نزدیک والا عذاب، علاوہ بڑے عذاب کے،

الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ

کہ وہ باز آویں● اور اس سے زیادہ اندھیر والا کون ہے، جسے یاد دلائی گئیں اسکے رب

اَعْرَضَ عَنْهَا ۭ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى ۲ ع ۱۱ ۱۵

کی آیتیں، تو منہ پھیر لیا اس سے، بلاشبہ ہم مجرموں سے بدلہ لینے والے ہیں● اور بیشک دی ہم نے موسیٰ کو

الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاۗىِٕهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ

کتاب۔ تو نہ رہو کسی شک میں اس کے ملنے سے، اور کر دیا تھا ہم نے اسے ہدایت بنی

اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿۲۳﴾ ج وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ۭ وَ

اسرائیل کیلئے● اور بنایا تھا ہم نے ان میں سے کئی پیشوا، جو ہدایت کرتے تھے ہمارے حکم سے، جبکہ انہوں نے صبر سے کام لیا تھا۔ اور

كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

تھا اور ہماری آیتوں کا یقین رکھتے تھے● بیشک تمہارا رب فیصلہ فرمائے گا ان کا قیامت کے دن،

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ

جس میں وہ جھگڑا کرتے تھے● کیا ہدایت نہ ہوئی ان کی، کہ کتنی برباد کر دیں ہم نے ان سے پہلے

مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۭ اَفَلَا

سنگتیں، کہ چلتے پھرتے ہیں ان کے رہنے کی جگہوں میں۔ بیشک اس میں ضرور نشانیاں ہیں۔ تو کیا وہ

يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَاۗءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ

سنتے نہیں● کیا نہیں دیکھتے کہ ہم پہنچاتے ہیں پانی کو سوکھی زمین کی طرف، پھر نکال دیتے ہیں

بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَ

اس سے کھیتی، کہ کھائیں اسے ان لوگوں کے چوپائے، اور وہ خود۔ تو کیا نہیں سوجھائی دیتا انہیں؟● اور

يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۷۲﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ

پوچھتے ہیں کہ کب ہے یہ فیصلہ؟ اگر سچے ہو● جواب دو" کہ فیصلہ کے دن

لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۷۳﴾ فَاَعْرِضْ

نہ کام آئیگا جنہوں نے کفر کر رکھا ہے ان کا مان جانا۔ اور نہ وہ مہلت دیئے جائینگے"● تو منہ پھیر لو

عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۷۴﴾ ع

ان سے، اور انتظار کرو، کہ وہ بھی انتظار کرنے والے ہیں●

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ ۳۳ مَدَنِيَّةٌ ۹۰ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۷۳ رُكُوْعَاتُهَا ۹

سورۂ احزاب مدنیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۷۳ رکوع ۹

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ

اے نبی! ڈرتے ہی رہو اللہ کو، اور مت کہنا ماننا کافروں اور منافقوں کا۔ بیشک

اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱﴾ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ

اللہ علم والا حکمت والا ہے● اور پیروی کرتے رہو جو وحی کی جائے تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے۔ بیشک

اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۲﴾ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

اللہ جو کچھ تم کرو اس سے خبردار ہے● اور بھروسہ رکھے رہو اللہ پر۔ اور کافی ہے اللہ

وَكِيْلًا ﴿۳﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ

کارساز● نہیں بنایا اللہ نے کسی شخص کیلئے دو دل اس کے اندر۔ اور نہ بنایا

اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ

تمہاری بیبیوں کو جنہیں تم ماں کہو، تمہاری مائیں۔ اور نہ بنایا

اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے۔ یہ تو تمہاری بول ہے اپنے منہ سے۔ اور اللہ

يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِى السَّبِيْلَ ﴿۴﴾ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ

بولتا ہے حق، اور وہ دیتا ہے راہ● انہیں پکارو، انہیں کے باپ کا کہہ کر،

هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ

یہ بڑا انصاف ہے اللہ کے نزدیک۔ تو اگر نہ جانو ان کے باپ کو، تو وہ تمہارے بھائی ہیں

فِی الدِّیْنِ وَمَوَالِیْكُمْ ؕ وَلَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ فِیْمَآ اَخْطَاْتُمْ

دین میں۔ اور تمہارے اپنے ہیں۔ اور تم پر اس میں کچھ گناہ نہیں، جو بے جانے بوجھے تم سے

بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝۵

صادر ہوئے۔ ہاں وہ گناہ ہے جو جان بوجھ کے کرو۔ اور اللہ غفور رحیم ہے●

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَ

آنحضرت بہتر مالک، قریب ہیں ایمان والوں کے انکی جان سے زیادہ، اور انکی بیبیاں مسلمانوں کی مائیں ہیں۔ اور

اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ

رشتہ دار لوگ، کوئی زیادہ قریب ہے کسی سے اللہ کے لکھے میں، دوسرے

الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُهٰجِرِیْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِیٰٓىِٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ

مسلمانوں اور مہاجروں سے، مگر یہ کہ کرو اپنے دوستوں کی طرف کوئی احسان۔

كَانَ ذٰلِكَ فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝۶ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ

یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے● اور جبکہ لیا ہم نے نبیوں سے

مِیْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰى وَعِیْسَى ابْنِ

ان کا مضبوط عہد، اور تم سے اور نوح و ابراہیم و موسیٰ و عیسیٰ ابن

مَرْیَمَ ۪ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ۝۷ لِّیَسْـَٔلَ الصّٰدِقِیْنَ

مریم سے، اور لیا ہم نے ان سے گاڑھا عہد● تاکہ دریافت فرمائے سچوں سے

عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابًا اَلِیْمًا ۝۸ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ ع ۱۷ ۱۵

ان کی سچائی کو۔ اور تیار فرمالیا کافروں کیلئے دکھ والا عذاب● اے

اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ

ایمان والو! یاد کرو اللہ کی نعمت کو اپنے اوپر، جب آئے تمہارے پاس بہت سے لشکر، پھر بھیج دیا ہم نے ان پر

رِیْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا ۝۹ اِذْ

ایک ہوا، اور ایسا لشکر کہ تم لوگوں نے نہ دیکھا جنہیں۔ اور اللہ، جو کرو اس کا دیکھنے والا ہے● جب

جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَ

آئے تم پر، تمہاری بلندی پر سے، اور تمہارے نشیب سے، اور جبکہ جھپک کر رہ گئیں آنکھیں، اور

بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝۱۰ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ

چڑھ آئے دل گلوں تک، اور تم لوگ گمان کرنے لگے اللہ کے ساتھ طرح طرح کے گمان● اس وقت آزمائے

الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝۱۱ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ

گئے تھے ایمان والے، اور ہلائے گئے تھے سخت● اور جب بول پڑے منافق لوگ، اور

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ۝۱۲

جن کے دل میں بیماری ہے، کہ نہیں وعدہ کیا ہم سے اللہ اور اسکے رسول نے، مگر دھوکے کا●

وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَ

اور جب بکنے لگا ایک گروہ ان کا، کہ اے یثرب والو، یہاں کوئی ٹھکانہ نہیں ہے تمہارا، تو گھر واپس جاؤ۔ اور

يَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛؕ وَمَا هِيَ ع ۱۲

اجازت لینے لگا ہے ایک گروہ ان کا نبی سے۔ کہتے ہیں کہ ہمارے گھر بے پناہ ہیں۔ حالانکہ وہ

بِعَوْرَةٍ ۛۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۝۱۳ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا

بے پناہ نہیں۔ وہ نہیں چاہتے مگر بھاگ جانا● اور اگر فوجیں گھس پڑتیں ان پر مدینہ کے ہر طرف

ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَاۤ اِلَّا يَسِيْرًا ۝۱۴ وَلَقَدْ كَانُوْا

سے، پھر کہے جاتے یہ لوگ فتنہ برپا کرنے کو، تو ضرور اسے کر گزرتے، اور نہ دیر کرتے اس سے مگر تھوڑی● حالانکہ بلاشبہ

عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ

عہد کر چکے تھے اللہ سے پہلے ہی، کہ نہ پھیریں گے پیٹھ۔ اور اللہ سے عہد کا

مَسْـُٔوْلًا ۝۱۵ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ

سوال ہوگا● کہہ دو، کہ "ہرگز کام نہ دے گا تمہیں بھاگنا" اگر تم بھاگے موت سے یا مارے جانے سے،

وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۶ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ

اور اب بھی رہنے نہ دیئے جاؤ گے مگر کچھ● پوچھو، کہ کون ہے جو بچائے تمہیں اللہ سے؟

اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ

اگر اس نے چاہا تمہارے لئے برائی، یا چاہا تم پر رحمت۔ اور نہ پائینگے اپنے لئے

دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَ

اللہ کے خلاف کو، یار نہ مددگار● بیشک جانتا ہے اللہ، جو روکنے والے ہیں تم میں سے۔ اور

الْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾

جو کہنے والے ہیں اپنے بھائیوں کو، کہ آؤ ہماری طرف، اور نہیں آتے لڑائی کو مگر تھوڑے●

اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ

جان چراتے ہوئے تمہاری مدد میں۔ پھر جب خوف پیش آ گیا، تو تم نے دیکھا انہیں کہ نظر کرتے ہیں تمہاری طرف، گھومتی

اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ

پھرتی ہیں ان کی آنکھیں، جیسے وہ جس پر موت چھا جائے۔ پھر جب چلا گیا خوف،

سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۭ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ

تو گھس پڑے تم لوگوں میں تیز زبان لے کر، للچاتے ہوئے مال پر۔ یہ لوگ ایمان نہیں لائے، تو ملیا میٹ کر دیا

اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾ يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ

اللہ نے ان کے عملوں کو۔ اور یہ اللہ کو آسان ہے● یہ لوگ خیال کر رہے ہیں کہ سارے

لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِي الْاَعْرَابِ

دشمن لشکر والے نہیں بھاگے، اور اگر وہ سارے لشکر اب آجائیں، تو یہ چاہیں گے کہ کاش ہوتے گاؤں کے دیہاتیوں میں۔

يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ۭ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾ لَقَدْ كَانَ ع ۲ ۱۸

دریافت کیا کریں تم لوگوں کی خبریں، اور اگر تمہیں میں رہتے، تو بھی لڑائی کو نہ آتے مگر تھوڑے● یقیناً تمہارے لئے

لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ

اللہ کے رسول میں اچھا نمونہ ہے اسکے لئے، جو امیدوار رہا اللہ کا، اور پچھلے دن کا،

وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا

اور یاد کرتا رہا اللہ کو بہت● اور جب دیکھا ایمان والوں نے ان سارے لشکروں کو، کہنے لگے کہ یہ ہے جسکا وعدہ فرمایا

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۡ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾

ہم سے اللہ اور اسکے رسول نے، اور سچ فرمایا اللہ اور اسکے رسول نے۔ اور نہیں بڑھا انکا، مگر ایمان و نیازمندی●

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ

مسلمانوں میں وہ مرد میدان ہیں، کہ سچ کر دکھایا جس کا عہد کیا اللہ سے۔ تو کسی نے

قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ

پوری کرلی اپنی منت، اور کوئی انتظار کر رہا ہے، اور وہ کچھ بھی نہ بدلے● تاکہ ثواب دے اللہ

الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ

سچوں کو ان کی سچائی کا، اور عذاب دے منافقوں کو اگر چاہے، یا توفیق توبہ دے

عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

انہیں۔ بیشک اللہ غفور رحیم ہے● اور پلٹا دیا اللہ نے جنہوں نے کفر کیا

بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ

ان کی جلن کے ساتھ، نہ پائی انہوں نے کوئی بھلائی۔ اور کافی رہا اللہ ایمان والوں کیلئے لڑائی میں۔ اور

اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ

اللہ قوت والا غلبہ والا ہے● اور اتار دیا انہیں، جنہوں نے مدد کی تھی ان کی اہل کتاب سے،

صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ

ان کے قلعوں سے، اور ڈال دیا ان کے دلوں میں ہیبت، کچھ کو تم لوگ قتل کرتے، اور کچھ کو

فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ۭ وَ

قید کرتے● اور قبضہ دیا تمہیں ان کی زمین اور گھروں اور مالوں پر، اور اس زمین پر کہ تم نے قدم نہ رکھا جہاں۔ اور

كَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ ع ۳ ۱۹

اللہ ہر چاہے پر قادر رہا● اے آنحضرت! کہہ دو اپنی بیبیوں کو، کہ

كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ

”اگر تم چاہتی ہو دنیاوی زندگی اور اس کی آرائش، تو آؤ میں سامان دے دوں تمہیں، اور چھوڑ دوں

سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ

اچھی طرح● اور اگر چاہتی ہو اللہ اور اس کے رسول کو اور پچھلے گھر کو، تو بیشک اللہ

اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَاۗءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ

نے تیار کر رکھا ہے نیک بیبیوں کیلئے تم میں سے، بڑا ثواب“● اے آنحضرت کی بیبیو! ”جو کر لائے تم میں سے کوئی کھلی

مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

نافرمانی، تو دونا کیا جائے گا اس کا عذاب ڈبل۔ اور یہ اللہ کو آسان ہے●